5110- سجدہ شکر کا طریقہ

سوال

کسی عمل پر اللہ تعالی کا شکر بجالانے کے لیے سجدہ شکر کرنے کا طریقہ کیا ہے، اور اس کے ارکان اور شروط کیا ہیں ؟

پسندیدہ جواب

کوئی نفع حاصل ہونے یا کسی مشکل سے نجات ملنے پر اللہ تعالی کا شکر بجالاتے ہوئے سجدہ شکر کرنا مشروع ہے، اس پر احادیث اور آثار دلالت کرتے ہیں.

ابو بکرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ :

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کوئی خوشی کا معاملہ آتا اس کی خوشخبری دی جاتی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالی کا شکر بجالاتے ہوئے سجدہ میں گر جاتے"

نسائی کے علاوہ باقی پانچوں نے روایت کیا ہے، امام ترمذی رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں کہ یہ حدیث حسن غریب ہے.

اور مسند احمد کے الفاظ یہ ہے :

وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس موجود تھے کہ ایک خوشخبری دینے والا آیا اور اس نے دشمن پر ان کے لشکر کی فتح کی خوشخبری دی اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا سر مبارک عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا کی گود میں تھا، تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سجدہ میں گر پڑے"

مسند احمد (45/5) مستدرک الحاکم (291/4).

عبد الرحمن بن عوف رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ :

" نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نکل کر صدقہ والی جانب جانے لگے اور وہاں پہنچ کر قبلہ رخ ہوئے اور سجدہ میں گر پڑے اور سجدہ لمبا کیا پھر سر اٹھایا اور فرمانے لگے :

" میرے پاس جبریل علیہ السلام آئے اور مجھے خوشخبری دیتے ہوئے کہا کہ : آپ کو اللہ عزوجل فرماتے ہیں : جس نے تجھ پر درود پڑھا میں اس پر رحمت کرونگا، اور جس نے تجھ پر سلام پڑھا میں اس پر سلام پڑھونگا، تو میں نے اللہ تعالی کا شکر ادا کرتے ہوئے سجدہ کیا"

اسے امام احمد رحمہ اللہ نے روایت کیا ہے.

منذری رحمہ اللہ کہتے ہیں : براء رضی اللہ تعالی عنہ اور کعب بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ وغیرہ سے سجدہ شکر کے متعلق صحیح سند کے ساتھ حدیث وارد ہے. انتہی

اور اس سلسلے میں وارد شدہ آثار یہ ہے :

جب ابو بکر رضی اللہ تعالی عنہ کو مسیلمہ کذاب کے قتل کی خبر پہنچی تو انہوں سجدہ کیا.

اسے سعید بن منصور نے سنن میں روایت کیا ہے۔

اور علی رضی اللہ تعالی عنہ نے ذوالثدیہ کو خوارج میں پایا تو انہوں نے سجدہ کیا"

اسے امام احمد رحمہ اللہ تعالی نے مسند احمد میں روایت کیا ہے۔

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد مبارک میں جب کعب بن مالک رضی اللہ تعالی کو ان کی توبہ قبول ہونے کی خوشخبری دی گئی تو انہوں نے سجدہ کیا، اور ان کا قصہ متفق علیہ ہے۔

اللہ تعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے، اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور صحابہ کرام پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے۔